
452

آیات نمبر 16 تا 30 میں مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں ۔ مشرکین کو انتباہ کہ کسی دلیل کے بغیر محض باپ دادا کی تقلید درست نہیں، یہ اندھی تقلید انہیں جہنم میں لے جانے کا باعث بنے گی۔ مشرکین کے اس دعویٰ کی تردید کہ یہ شرک ان کے باپ دادا کی وراثت ہے۔ ان کے اصل جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں جنہوں نے شرک کی وجہ سے اپنی قوم کو چھوڑ دیا تھا اور اپنے بیٹے حضرت اسمعیل علیہ السلام کو مکہ میں لا کر آباد کر دیا تھا۔

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصۡفٰكُمۡ بِالۡبَنِيۡنَ ﴿16﴾ کیا اللہ نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لیے بیٹیاں انتخاب کیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا؟ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّ هُوَ كَظِيۡمٌ ﴿17﴾ اور حال یہ ہے کہ جس چیز کو یہ لوگ اس رحمٰن کی طرف منسوب کرتے ہیں، جب اس کی ولادت کی خوشخبری خود ان میں سے کسی کو سنائی جاتی ہے تو اس کے منہ پر سیاہی چھا جاتی ہے اور اس کا دل غم سے بھر جاتا ہے اَوَ مَنۡ يُّنَشَّؤُا فِى الۡحِلۡيَةِ وَ هُوَ فِى الۡخِصَامِ غَيۡرُ مُبِيۡنٍ ﴿18﴾ اور یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ چیز پیدا ہوئی ہے جو زیور جیسی آسائش کی چیزوں میں پلتی ہے اور کسی جھگڑے میں بات نہیں کر سکتی وَ جَعَلُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيۡنَ هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا خَلۡقَهُمۡ ؕ سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ وَ يُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿19﴾ اور انھوں نے فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں، بیٹیوں کا درجہ دے رکھا ہے۔ کیا یہ لوگ ان فرشتوں کی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جائے گا اور ان سے اس کی بازپرس کی جائے

گی مشرکین کہتے تھے کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں وَ قَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ مَا
عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ عِلۡمٍ ۗ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ؕ﴿۲۰﴾ اور یہ
لوگ کہتے ہیں کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان فرشتوں کی عبادت نہ کرتے ، انہیں اس
بات کا صحیح علم نہیں ہے محض اپنے گمان سے کہہ رہے ہیں اَمۡ اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا
مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ مُسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿۲۱﴾ کیا ہم نے انہیں اس سے پہلے کوئی کتاب
دی تھی جسے یہ اس بات کی سند کے طور پر تھامے ہوئے ہیں؟ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا
وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾ نہیں! بلکہ وہ یہ
کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ پر چلتے پایا اور ہم انہی کے نقش قدم پر
چل رہے ہیں وَ كَذٰلِكَ مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا
قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّ اِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ
مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿۲۳﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! اسی طرح آپ سے پہلے جب کبھی ہم نے کسی
بستی میں خبردار کرنے کے لئے کوئی رسول بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا
کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقہ پر چلتے پایا اور ہم انہی کے نقش پا کی پیروی کر
رہے ہیں قٰلَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكُمۡ بِاَهۡدٰى مِمَّا وَجَدۡتُّمۡ عَلَيۡهِ اٰبَآءَكُمۡ ؕ ان
کے رسول نے فرمایا کہ اگر میں تمہیں تمہارے باپ دادا کے راستہ سے بہتر راستہ
دکھاؤں تب بھی تم انہی کی پیروی کرو گے ؟ قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ
كٰفِرُوۡنَ ﴿۲۴﴾ انہوں نے جواب دیا کہ جس دین کی دعوت کے لئے تم بھیجے گئے ہو ہم

اسے نہیں مانتے فَانۡتَقَمۡنَا مِنۡهُمۡ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۲۵﴾

آخر کار ہم نے ان سے انتقام لے لیا، سو آپ دیکھ لیجئے کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام

ہوا رکوع [۲] وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ لِاَبِيۡهِ وَ قَوۡمِهٖۤ اِنَّنِىۡ بَرَآءٌ مِّمَّا

تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۶﴾ یاد کرو وہ وقت جب ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے

کہا تھا کہ تم جن معبودوں کی پرستش کرتے ہو میں ان سے بیزار ہوں اِلَّا الَّذِىۡ

فَطَرَنِىۡ فَاِنَّهٗ سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۲۷﴾ میرا تعلق صرف اس ذات سے ہے جس نے مجھے پیدا

کیا، وہی میری رہنمائی کرے گا وَ جَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ

يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾ اور ابراہیم علیہ السلام اپنے اسی کلمہ توحید کو اپنی اولاد میں ایک ہمیشہ

باقی رہنے والے کلمہ کی حیثیت سے چھوڑ گئے تاکہ لوگ شرک سے باز رہیں بَلۡ

مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَاۤءِ وَ اٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۹﴾ اس کفر

وشرک کے باوجود میں ان مشرکین اور ان کے آباءو اجداد کو ہر قسم کا دنیاوی

سازوسامان بہم پہنچاتا رہا حتیٰ کہ ان کے پاس قرآن اور صاف صاف بیان کرنے والا

رسول آگیا وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾

اور جب ان کے پاس قرآن کی شکل میں دین حق آگیا تو کہنے لگے کہ بلاشبہ یہ تو جادو

ہے اور ہم اسے نہیں مانتے